بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵	۳۰ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش	۱۳ شوال ۱۳۶۶ھ	۳۰ اگست ۱۹۴۷ء	نمبر ۲۰۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ دردِ نقرس کی تکلیف تا حال رفع نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج مسلسل ۹-۱۰ گھنٹے بارش ہوتی رہی۔ اور تا حال مطلع ابر آلود ہے۔

اعتذار۔ پریس کی موٹر کی خرابی کے باعث کل الفضل شائع نہ ہو سکا۔ مینیجر

بس ایک تیرے حضور میں ہی سرِ اطاعت جھکائیں گے ہم

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اٹھائینگے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تجھ کو ہرگز نہ تیرے در پر سے جائینگے ہم

تری محبت کے جرم میں ہاں جو پیس بھی ڈالے جائیں گے ہم
تو اس کو جانیں گے عین راحت نہ دل میں کچھ خیال لائینگے ہم

سنیں گے ہرگز نہ غیر کی ہم نہ اس کے دھوکے میں آئینگے ہم
بس ایک تیرے حضور میں ہی سرِ اطاعت جھکائیں گے ہم

جو کوئی ٹھوکر بھی ماریگا تو اس کو سہہ لیں گے ہم خوشی سے
کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شکوہ نہ لائیں گے ہم

ہمارے حالِ خراب پر گو ہنسی انہیں آج آرہی ہے
مگر کسی دن تمام دنیا کو ساتھ اپنے رُلائیں گے ہم

ہوا ہے سارا زمانہ دشمن ہیں اپنے بیگانے خوں کے پیاسے
جو تُو نے بھی ہم سے بے رخی کی تو پھر تو بس مر ہی جائینگے ہم

یقیں دلاتے رہے ہیں دنیا کو تیری الفت کا مدتوں سے
جو آج تُو نے نہ کی رفاقت کسی کو کیا مونہہ دکھائینگے ہم

پڑے ہیں پیچھے جو فلسفے کے انہیں خبر کیا کہ عشق کیا ہے
مگر ہیں ہم رہروِ طریقت شمارِ الفت ہی کھائیں گے ہم

سمجھنے کیا ہو کہ عشق کیا ہے یہ عشق پیارو کٹھن بلا ہے
جو اس کی فرقت میں ہم پہ گزری کبھی وہ قصہ سنائیں گے ہم

ہمیں نہیں عطر کی ضرورت کہ اس کی خوشبو ہے چند روزہ
بوئے محبت سے اس کی اپنے دماغ و دل کو بسائینگے ہم

ہمیں بھی ہے نسبت تلمذ کسی مسیحا نفس سے حاصل
ہوا ہے بے جان گو کہ مسلم مگر اب اس کو جلائینگے ہم

مٹا کے نقش و نگارِ دیں کو یونہی ہے خوش دشمنِ حقیقت
جو پھر کبھی بھی نہ مٹ سکے گا اب ایسا نقشہ بنائیں گے ہم

خدا نے ہے خضرِ راہ بنایا ہمیں طریقِ محمدی کا
جو بھولے بھٹکے ہوئے ہیں ان کو صنم سے لاکر ملائینگے ہم

ہماری ان خاکساریوں پر نہ کھائیں دھوکا ہمارے دشمن
جو دیں کو ترچھی نظر سے دیکھا تو خاک انکی اڑائینگے ہم

مٹا کے کفر و ضلال و بدعت کرینگے آثارِ دیں کو تازہ
خدا نے چاہا تو کوئی دن میں ظفر کے پرچم اڑائیں گے ہم

خبر بھی ہے کچھ تجھے او ناداں کہ مردمِ چشمِ یار ہیں ہم
اگر ہمیں کج نظر سے دیکھا تو تجھ پہ بجلی گرائیں گے ہم

وہ شہر جو کفر کا ہے مرکز ہے جس پہ دینِ مسیح نازاں
خدائے واحد کے نام پر اک اب اس میں مسجد بنائیں گے ہم

پھر اس کے مینار پر سے دنیا کو حق کی جانب بلائینگے ہم
کلامِ ربِّ رحیم و رحماں بہ بانگِ بالا سنائیں گے ہم

(الفضل ۱۱؍مئی ۱۹۴۷ء)

بترس از آہ مظلوماں . . . .

کتنی حیرت کی بات ہے۔ کہ آج پنجاب میں جو بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ وہ مذہب کے نام پر ہو رہی ہے۔ حالانکہ دنیا کے تمام مذاہب میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جو بے گناہوں کا قتل سکھاتا ہو۔ بلکہ تمام مذاہب کا بنیادی اصول ہی امن پھیلاتا ہے اور دوسروں کے ساتھ نیک اور اچھا سلوک کرنا سکھاتا ہے۔ کوئی بھی مذہب ایسا نہیں ہے جو یہ سکھاتا ہو کہ تم دوسروں کو جن کے ساتھ تم کو مذہبی اختلاف ہے۔ تہ تیغ کردو۔ اور ان کا نام و نشان دنیا سے مٹا دو۔ کیا ہندو دھرم امن کی تلقین نہیں کرتا یا کیا گورو نانک دیو علیہ الرحمۃ یہ نہیں سکھاتے کہ ہندو مسلمان سب بھائی بھائی ہیں۔ آپس میں پیار اور محبت کے ساتھ رہو۔ کیا اسلام کا نام امن و آرام پر دلالت نہیں کرتا اور کیا مسلمانوں کے پیشوایان مذہب امن کی تعلیم نہیں دیتے۔

جب تمام مذاہب امن کی تعلیم دیتے ہیں تو پھر کتنا تعجب ہے کہ یہاں بدامنی اور قتل و غارت مذہب کے نام پر ہو رہی ہے کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ہم سب اپنے اپنے مذہب کو بدنام کر رہے ہیں اور ان مقدس انسانوں کے کام پر پانی پھیر رہے ہیں۔ جنہوں نے ہمارے درمیان صلح و محبت، امن و آشتی کی فضا پیدا کرنے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ ہم نے اپنے اپنے مذہب کو نہ صرف چھوڑ دیا ہوا ہے۔ بلکہ ان کی پاک تعلیم کو مٹانے کی کوشش میں مصروف ہو گئے ہیں۔ شیطان جو انسان کا ازلی دشمن ہے اس وقت انسانوں کے دل و دماغ پر مسلط ہو گیا ہوا ہے وہ کرا رہا ہے جو کچھ کرا رہا ہے۔

ورنہ ہمارے مذاہب ایسے الٹے اصول کہاں سکھاتے ہیں کہ جو ننگ انسانیت ہی نہیں بلکہ ننگ حیوانیت بھی ہیں۔ ظالم سے ظالم درندہ بھی اپنی نوع پر اسطرح کی سفاکیاں نہیں کرتا جس طرح کی سفاکیاں آج انسان انسان پر روا رکھ رہا ہے

کبھی تم نے دیکھا یا سنا ہے۔ کہ بھیڑیوں نے منظم ہو کر دوسرے بھیڑیوں پر حملے کئے ہوں۔ پھر انسان اپنے منہ سے اشرف المخلوقات کس طرح بنتا ہے کیا اس کو شرم نہیں آتی کہ جو کام حیوان بھی نہیں کرتے وہ کرنے سے نہیں جھجکتا کیا یہ شرم کی بات نہیں ہے کہ کل تک جس انسان کو تم اپنا دوست یا بھائی سمجھتے تھے اور اس کے دکھ درد کے شریک تھے آج تم اس کے خلاف خطرناک ہتھیار لے کر اٹھ کھڑے ہوئے ہو اور اس کا خون پینے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ کل تم کس طرح صلح و آشتی سے زندگی بسر کر رہے تھے۔ مگر آج تم کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ سارے خوشگوار تعلقات کو توڑ کر ان معصوموں پر ظلم و ستم ڈھانے کے لئے دانت پیس رہے ہو۔ کیا تمہارے رشی منیوں نے تمہارے گوروؤں تمہارے پیر پیغمبروں نے یہی تعلیم تم کو دی ہے؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں وہ تمہاری کرتوتیں دیکھ کر خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ اور تم پر لعنتیں برسا رہے ہیں ہاں ہاں حضرت کرشن علیہ السلام جنہوں نے اس سرزمین پر پریم کی بانسری بجائی تھی حضرت بابا گورو نانک علیہ الرحمۃ جنہوں نے اس فضا میں وحدت کا گیت گایا تھا۔ حضرت بابا فرید علیہ الرحمۃ حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ جنہوں نے اس دیس میں صلح و آشتی کی قوالیاں چھیڑ رکھی تھیں۔ تم انہی کے نام لیوا بنتے ہو اور ان کے پیرو کہلانے پر فخر کا اظہار کرتے ہو۔ لیکن ذرا اپنی کرتوتوں کو تو دیکھو اور اپنے گریبان میں منہ ڈالو اور سوچو تو سہی کہ ان مقدس بزرگوں کی روحیں تم پر لعنتیں نہیں برسا رہیں۔ جب تم خون آشام اور خطرناک اسلحہ سے مسلح ہو کر اپنے جیسے درندوں کے ساتھ شامل ہونے کے لئے پر امن معصوموں پر ظلم و ستم ڈھانے کی نیت سے اپنے گاؤں سے نکلتے ہو۔ تو اسوقت یقیناً شیطان تمہارے سروں پر سوار ہوتا ہے۔ اسوقت تمام مقدس بزرگوں کی لعنتیں تم پر برس رہی ہوتی ہیں۔ کیونکہ تم اس کے مقدس کام کو تباہ کرنے کے لئے نکلتے ہو۔ تم ان کو بدنام کرنے کے لئے شیطان کے ارادے پورا کرنے کے لئے آمادہ ہو رہے ہوتے ہو۔

کاش تم گزرے ہوئے سفاکوں اور ظلم ڈھانے والوں کے انجام سے ہی عبرت حاصل کرتے۔ آج وہ کوردو کہاں ہیں۔ جنہوں نے اپنی چالاکیوں اور طاقت کے زعم میں پانڈوؤں پر ظلم و ستم توڑے تھے۔ کیا انکا نام و نشان بھی باقی ہے؟ آج کون ہے جو رانی کیکئی کو اور لنکا کے دس سروں والے راون کو اچھے نام سے یاد کرتا ہے؟ آج وہ کہاں ہے۔ جنہوں نے حضرت بابا گورو نانک علیہ الرحمۃ کو تکلیفیں دی تھیں۔ ان کی ناپاک تدبیریں کدھر گئیں۔ یہیں دور جانے کی ضرورت نہیں ذرا جاپان اور جرمنی کے بڑے بڑے جرنیلوں کے انجام پر غور کرو۔ وہ کس کبر و نخوت کے ساتھ ایشیا و یورپ پر چھا جانے کے لئے کیا کیا ارادے لیکر نکلے تھے۔ یقیناً ان کے ارادے برے تھے۔ ورنہ ان کا یہ انجام نہ ہوتا۔ انہوں نے اپنے ظاہر اور خفیہ ہولناک ہتھیار بلاتمیز معصوموں پر بھی آزمانے شروع کر دئے تھے اور ایک عالمگیر تباہی دنیا پر لانے کے ارادے کر رکھے تھے اگر اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ انکے اقدام پسند ہوتے تو ان کو یہ عبرتناک سزا نہ ملتی۔ جو ان کو ملی ہے۔ ایسے ہی موقعوں کے لئے قرآن کریم میں بار بار آتا ہے

دنیا میں چل پھر کر دیکھو ظالموں کا کیا انجام ہوا۔

کیا تم جاپان اور جرمنی سے بھی زیادہ

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۶ اگست ۱۹۰۵ء "دیکھا کہ ایک شخص سامنے کھڑا ہے۔ اس نے نہایت زور کے ساتھ قلم چلایا۔ جیسا کہ کوئی دیا سلائی رگڑتا ہے۔ اور اس کے قلم کے لکھنے کی آواز بھی آئی۔ اس نے لکھا

شاھت الوجوہ

(بدر جلد ا نمبر ۲۱ و صفحہ ۲)

ماہ اگست کے دیگر الہامات

۱۰ اگست ۱۹۰۵ء "دیکھا کہ میرے ہاتھ میں چابیاں ہیں۔ ایک صندوق کھولنے کا ارادہ ہے۔ فرمایا: اسمیں اشارہ حل مشکلات کیطرف ہے بدر جلد ا نمبر ۲۲ صفحہ ۲

۱۲ اگست " نماز پڑھ رہے تھے۔ اور فاتحہ کے بعد سورۃ والعصر پڑھنا تھا۔ اتنے میں غنودگی ہو کر سورۃ والعصر کی جگہ بڑے زور سے زبان پر یہ سورت بطور الہام جاری ہوئی

اذا جاء نصر اللہ والفتح بدر جلد ا نمبر ۲۲ صفحہ ۲

تدبیریں کر سکتے ہو۔ کیا تم ان سے بھی زیادہ طاقتیں رکھتے ہو اور اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اسی لئے فرماتا ہے

وہ تم سے قوت میں زیادہ تھے

آؤ ہم ان بے پناہ طاقتوں کے انجام کو دیکھ کر ہی عبرت حاصل کریں۔ اور آج ہی توبہ کر لیں۔ اور پُرامن معصوموں پر ناحق ظلم و ستم کرنے سے باز آجائیں۔ ورنہ جو پہلے ہوتا رہا ہے۔ وہی پھر بھی ہوگا۔ دنیا کی کوئی جیالا کی کوئی طاقت پُرامن معصوموں پر ظلم ڈھانے والوں کو اس انجام بد سے محفوظ نہ رکھ سکے گی۔ جو خدا کے قہار کی ہمیشہ سے سنت چلی آئی ہے۔

اے شریف مسلمانو۔ اے شریف ہندو اور اے شریف سکھو آؤ سب ملکر اس فتنہ و فساد کو اپنے ملک سے مٹا دیں کیونکہ بےگناہوں کا خون ضرور رنگ لائیگا ایسا نہ ہو کہ اس کے ساتھ گھن بھی پیسا جائے۔ اور یہ ملک سچ مچ جہنم کا نمونہ بن جائے۔ شریف اور امن پسند شہریوں کا فرض ہے۔ کہ بلا تمیز مذہب و قوم اس وقت آگے آئیں اور غنڈوں کا استیصال کریں۔ اور اپنے مقدس بزرگوں کی لاج رکھ لیں

پاکستان اور ہندوستان کی گورنمنٹوں کو چاہیئے۔ کہ امن پسند شہریوں کی اس کام میں امداد کریں۔ اور اس فتنہ کو مٹانے کے لئے جلد انتظام کریں۔ ورنہ اگر اپنے فرائض کی ادائیگی میں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو آزادی کی نعمت عطا کر کے ان کے ذمہ لگائے ہیں کوتاہی کریں گی اور پُرامن معصوموں کا خون ناحق بہنے دیں گی تو انکو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ جس آزادی کی بنیاد پُرامن شہریوں کے خون پر رکھی جائے گی۔ وہ مضبوط نہیں ہو سکتی۔ وہ ضرور تباہ ہو کر رہے گی۔ اور اس دنیا کا حقیقی مالک ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں عنان حکومت دیگا جو اس کے اہل ہوں گے۔ اور جو امن قائم کر سکیں گے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ غفور الرحیم خدا دیر تک یہ ظلم و ستم برداشت کر سکے۔

آخیر میں ہم تمام شریف انسانوں سے اور خاص کر احمدی دوستوں سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ہمارے ملک کے شریر اور فتنہ پرداز لوگوں کے دل بدل جائیں۔ اور وہ ظلم و ستم کے ارادے ترک کر کے محبت اور صلح کے ساتھ ملک کے بہتری کے کاموں میں مصروف ہو جائیں۔ اور پُرامن اور معصوم شہریوں کو جو گزند پہنچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور ان کے زخم جلد مندمل ہو جائیں اور ان کو جان و مال کے نقصانات کا نعم البدل نصیب ہو۔ اور جو بیچارے گھر سے بےگھر ہو گئے ہیں۔ وہ پھر سے اپنے گھروں میں آباد ہوں اور یہ آگ ہمیشہ کے لئے دب جائے۔ اے خدا ایسا ہی ہو۔ آمین!

من قال ھلک القوم فھو اھلکھم

”کسی انعام کے حصول سے مایوس ہو جانا یہ بھی انسان کے لئے بڑی تباہی کا موجب ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ من قال ھلک القوم فھو اھلکھم اے لوگو جس نے یہ اعلان کرنا شروع کر دیا۔ کہ ہماری قوم ہلاک ہوگئی۔ ہماری قوم برباد ہوگئی۔ فھو اھلکھم وہی شخص ہے: جس نے اس قوم کو تباہ و برباد کیا۔ اس حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قومی ہلاکت کی وجہ بتائی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ اس ہلاکت اور بربادی کی ذمہ واری اس آدمی پر ہے۔ جو کہتا ہے کہ قوم ہلاک ہوگئی۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ فروری ۱۹۴۴ء مطبوعہ الفضل ۱۶ جون ۱۹۴۴ء)

اسم اعظم

رَبِّ کُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ
رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي
وَارْحَمْنِي

مومنین کے لئے بشارت

از جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس

جب اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھ سے ایک پودہ لگاتا ہے تو طاغوتی طاقتیں اس کی تباہی اور ویرانی کے لئے پورا زور لگاتی ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا قوی ہاتھ اسے ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔ خدا کی قائم کردہ جماعتوں پر ابتلاؤں اور مصائب کے وقت بھی آتے ہیں۔ لیکن ان کی تباہی کے لئے نہیں بلکہ ان کے مخفی جوہر ظاہر کرنے کے لئے اور انہیں روحانی اور مادی ترقیات دینے کے لئے ہوتے ہیں۔ جب وہ ان ابتلاؤں میں پورا اترتی ہے۔ تو وہی ابتلا ان کے لئے ان کی ترقیات کا پیش خیمہ بن جاتے ہیں۔ اب بھی جماعت ایسے ہی ایک دور میں سے گزر رہی ہے۔ جو ابتلا کا دور ہے۔ اب جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس دور کو صبر اور استقلال اور ہمت و شجاعت سے کام لے کر اس تغیر کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل الہامات میں جماعت کے لئے ایسے حالات کے متعلق ہدایت موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وقت الابتلاء ووقت الاصطفاء ولا یرد وقت العذاب عن القوم المجرمین لا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین عسیٰ ان تحبوا شیئاً وھو شر لکم وعسیٰ ان تکرھوا شیئاً وھو خیر لکم واللہ یعلم وانتم لا تعلمون۔ یعنی جماعت پر ابتلاء کا وقت آئے گا۔ اور اس کے ساتھ اصطفاء کا وقت بھی ہوگا۔ جب وہ اس امتحان میں پورا اترے گی۔ تو خدا تعالیٰ اسے چن لے گا۔ اور اسے دوسروں سے ممتاز کر دے گا۔ اور جو مجرم لوگ ہیں جن کی وجہ سے ابتلاء آئے گا ان کے عذاب کا وقت رد نہیں کیا جائیگا اس لئے فرمایا احمدیت کے فرزندو تم کمزور مت ہو۔ اور جو مصائب تم پر ظلم و ستم توڑے گئے ہیں۔ ان کا غم مت کھاؤ۔ اور تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہو۔ ہو سکتا ہے کہ تم ایک بات کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو اور ایک چیز کو تم ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے نفع مند اور بہتر ہو کیونکہ خدا تعالیٰ جانتا ہے۔ اور تم نہیں جانتے۔ بالکل ممکن ہے کہ اس ابتلا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارے درجات کو بلند کرنا چاہتا ہو۔ اور تمہاری ترقیات کا ذریعہ ہو۔ اور اس کے لئے احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ صبر اور استقامت اور نماز اور دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہیں۔ اور کثرت سے یہ دعا کریں۔

رب کل شیء خادمک
رب فاحفظنی وانصرنی
وارحمنی۔ اللھم انا
نجعلک فی نحورھم و
نعوذ بک من شرورھم

ہندو سکھ لیڈروں کی مشترکہ کانفرنس

لاہور ۲۹ اگست۔ مشرقی پنجاب کے فسادات کے سلسلے میں آج لاہور میں پھر ہندو سکھ اور مسلمان زعماء کی ایک مشترکہ کانفرنس ہوئی اس میں خان افتخار حسین آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب مسٹر غضنفر علی خان وزیر خوراک پاکستان گورنمنٹ مسٹر سری پرکاش ہندوستانی ہائی کمشنر اور گیانی کرتار سنگھ نے شرکت کی۔

پناہ گزینوں کیلئے انتظامات

لاہور ۲۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے ریڈیو سٹیشن سے روزانہ رات کے سوا آٹھ بجے ایک خاص پروگرام نشر ہوا کرے گا جس میں مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کے متعلق ہر قسم کی اطلاعات بیان کی جایا کریں گی آج اس سلسلے میں تلاوت قرآن مجید کے بعد مسٹر غضنفر علی خان نے پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے ایک تقریر کی جس میں آپ نے بتایا۔ کہ انتقال اقتدار کے بعد پاکستان گورنمنٹ مشرقی پنجاب کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کی مجاز نہیں رہی تھی۔ اس لئے مشرقی پنجاب کے مسلمان پناہ گزینوں کی مدد کرنے کے لئے اس کے پاس یہی ایک ذریعہ تھا۔ کہ وہ انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں مغربی پنجاب میں پہنچانے میں مدد دے چنانچہ اس کام کو سرگرمی کے ساتھ سرانجام دیا جا رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک پناہ گزینوں کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان سے وہ بالکل مطمئن ہیں ان کے کھانے پینے رہائش اور مستقل روزگار مہیا کرنے کی ذمہ داری مغربی پنجاب کی حکومت نے اپنے سر لے لی ہے۔ پناہ گزینوں کو مشرقی پنجاب سے نکالنے کا کام

پاکستان اسمبلی میں شامل ہونے کا فیصلہ۔ قتل و غارت کی مذمت
سکھ لیڈروں کا مشترکہ بیان

امرتسر ۲۹ اگست۔ چھ سکھ لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ جس میں انہوں نے بتایا ہے۔ کہ سکھ نمائندوں نے پاکستان دستور ساز اسمبلی کا مقاطعہ کرنے کا جو فیصلہ کیا تھا۔ اسے اب منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اور اب سکھ نمائندے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہوں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ چونکہ مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان جو سیاسی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ انہیں اب باہمی سمجھوتے سے ہی طے کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے سکھ نمائندوں نے پاکستان دستور ساز اسمبلی سے تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قتل و غارت کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ کہ اس وقت پنجاب میں قتل و غارت اور فتنہ و فساد کی جو رو چلی ہوئی ہے۔ وہ نہ سکھوں کے لئے مفید ہے۔ اور نہ مسلمانوں کے لئے۔ اس لئے سب کا فرض ہے۔ کہ وہ فوراً ان وحشیانہ حرکات کو بند کر دیں۔ اور پر امن فضا پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ سکھ لیڈروں نے اخبار نویسوں سے بھی اپیل کی ہے۔ کہ وہ ان فسادات کی خبروں کے سلسلے میں ایسا رویہ اختیار نہ کریں۔ جس کی وجہ سے عوام میں مزید اشتعال پیدا ہو۔ اس بیان پر ماسٹر تارا سنگھ۔ گیانی کرتار سنگھ سردار سورن سنگھ ہوم منسٹر مشرقی پنجاب۔ سردار اودھم سنگھ ناگوکے۔ سردار امر سنگھ اور ایشر سنگھ مجیل نے دستخط کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے عہد کرنیوالے اپنا فرض ادا کریں

ہو جاتے ہیں۔ کہ اگر انسان مدد نہیں کریں گے۔ تو فرشتے مدد کریں گے۔ مگر کمبخت بدقسمت ہونگے وہ لوگ جنہوں نے میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھکر اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا تھا۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرینگے۔ مگر جب عمل کا وقت آیا۔ تو وہ پیچھے ہٹ گئے۔ بیعت کے لئے انہیں کسی نے مجبور نہیں کیا تھا۔ بلکہ انہوں نے اپنی سرخروئی کے لئے خدا تعالیٰ سے یہ عہد باندھا تھا۔ اگر وہ میری آواز کو سنکر قربانی نہ کریں گے۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے بدعہدی کرنے والے ہونگے۔ کیونکہ انہوں نے میرے ہاتھ پر در اصل اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا۔" (از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ مئی ۱۹۴۴ء مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۴۴ء)

ہندوستان میں مخلوط انتخابات ہوا کریں گے
دستور ساز اسمبلی کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۹ اگست: ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی نے آج کثرت رائے سے یہ فیصلہ کیا۔ کہ ہندوستان میں جداگانہ انتخاب کو ختم کر دیا جائے۔ اور اس کی جگہ مخلوط انتخاب رائج کر دیا جائے۔ مسلم لیگ پارٹی نے اس کی مخالفت کی۔ چنانچہ چوہدری خلیق الزمان لیڈر لیگ اسمبلی پارٹی نے مسلمانوں کے لئے جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔ لیکن یہ نامنظور کر دیا گیا۔ سردار پٹیل نے اس سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کانگرس شروع سے ہی جداگانہ انتخاب کی مخالف ہے۔ اس کے نزدیک جداگانہ انتخاب ہی تمام اختلافات کی جڑ ہیں۔ اس لئے اسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

ریاست پٹیالہ کے نواح میں فساد

لاہور ۲۹ اگست: پاکستان کے وزیر خوراک مسٹر غضنفر علی خان نے سردار پٹیل کو ایک برقیہ ارسال کیا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ پٹیالہ کے سرحدی علاقوں میں فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے مسلمانوں کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے آپکو اس سلسلہ میں مداخلت کرنی چاہیئے۔ سردار پٹیل نے اس کے جواب میں مسٹر غضنفر علی خان کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ یہ تار متعلقہ علاقہ کے حکام کو بھیج رہے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں مناسب انتظامات کر رہے ہیں۔

سامان کی نقل و حرکت میں رکاوٹیں!

لاہور ۲۹ اگست۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پنجاب کے مختلف علاقوں میں گاڑیوں پر جو حملے ہوتے رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے بہت سی گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہے۔ اور اس طرح ضروری سامان کی نقل و حرکت میں بھی رکاوٹیں پڑی ہوئی ہیں۔ نمک اور گیہوں کی کثیر مقدار جو ہندوستان بھیجنی ہے۔ پاکستان میں رکی پڑی ہے۔ اسی طرح کوئلے اور کپڑے کے ہندوستان سے پاکستان میں آنے میں بھی رکاوٹیں حائل ہیں۔

سرحدوں پر ریلوے سٹاف تبدیل ہو جایا کرے گا

نئی دہلی ۲۹ اگست: معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جب ریلوے گاڑیاں دونوں حکومتوں کی سرحدوں پر پہنچیں۔ تو ان کا تمام سٹاف تبدیل کر لیا جائے یہ تبدیلی فوجی نگرانی میں ہوا کرے گی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔ بی۔ اے ایل ایل بی
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان سے چھاپا اور قادیان سے شائع کیا